”کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سارے اعمال سے بہتر، تمہارے مالک کے ہاں سب سے زیادہ پاکیزہ، تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا ہے،

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا : ”کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سارے اعمال سے بہتر، تمہارے مالک کے ہاں سب سے زیادہ پاکیزہ، تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا ہے، تمہارے لیے سونا اور چاندی صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر اور تمہارے لیے اس سے بھی زیادہ بہتر ہے کہ تمہارا مقابلہ تمہارے دشمن کے ساتھ ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں؟‘‘ صحابہ نے عرض کیا : کیوں نہیں! (ایسا عمل تو ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا : ”(وہ ہے) اللہ تعالیٰ کا ذکر۔“

[صحيح] [رواه الترمذي وابن ماجه وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں بتادوں کہ تمہارے عزیز وبرتر مالک کے یہاں تمہارا کون سا عمل سب سے افضل، اشرف اور پاکیزہ ترین ہے؟ جنت میں تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا ہے؟ اور جو تمہارے لیے سونا اور چاندی صدقہ وخیرات کرنے سے بہتر ہے؟ اسی طرح جو تمہارے لیے اس بات سے بھی بہتر ہے کہ میدان جنگ میں تمہارا سامنا کفار سے لڑائی کے لئے ہو اور تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟ صحابہ نے جواب دیا : ہم ضرور بالضرور اس چیز کو جاننا چاہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا : تمام اوقات اور تمام حالات میں اللہ کا ذکر کرنا۔

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3575

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY